REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور۔ پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ,,
سہ ماہی ۶ ,,
ماہوار ۲½ ,,

یوم:۔ پنجشنبہ

فی پرچہ ۱/۔

جلد ۳	۱۷ تبلیغ ۱۳۲۸ھ	۱۸ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ	۱۷ فروری ۱۹۴۹ء	نمبر ۳۹

محترم نواب عبداللہ خاں صاحب کی علالت

محترم نواب عبداللہ خاں صاحب کو رات نیند آتی رہی صبح سے شام تک غنودگی رہی۔ آج خون کے معائنہ سے معلوم ہوا ہے کہ دل کے زخم کی حالت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی۔ اسلئے ابھی تک کافی خطرہ موجود ہے لہٰذا احباب اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون سندھ کے آئندہ وزیر اعظم ہونگے

اسمبلی کی لیگ پارٹی نے آپکو اپنا لیڈر منتخب کر لیا

حیدر آباد (سندھ) ۱۶ فروری سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی نے آج پیر الٰہی بخش کی جگہ سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا۔ آج صبح لیگ پارٹی کا اجلاس میاں محمد ممتاز دولتانہ صدر مغربی پنجاب مسلم لیگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پاکستان مسلم لیگ کے ناظم چوہدری خلیق الزمان نے آپ کو اس اجلاس کا نگران مقرر کیا تھا۔

پارٹی نے تین ووٹوں کی اکثریت سے سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون کو پیر الٰہی بخش کی جگہ اپنا نیا لیڈر منتخب کر لیا۔ آپ کو اٹھارہ ووٹ ملے۔ آپ کے مدِ مقابل میر غلام علی تالپور کو پندرہ ووٹ ملے۔ ووٹ خفیہ طور پر لئے گئے۔

آج شام پارٹی کا اجلاس پھر ہو رہا ہے جسمیں نائب لیڈر اور دیگر عہدیدار منتخب کئے جائینگے۔ واضح رہے کہ سندھ اسمبلی کا بجٹ سیشن کل ۱۷ فروری کو حیدر آباد میں شروع ہو رہا ہے۔ گو سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون کو ابھی نئی وزارت بنانے کی دعوت نہیں دی گئی۔ تاہم اس سلسلے میں باہمی مشورے شروع ہو گئے ہیں۔

پاکستان پارلیمنٹ میں صنعتی کارپوریشن کے بل پر بحث

کراچی ۱۶ فروری۔ پاکستان پارلیمنٹ نے آج صنعتی مالی کارپوریشن کے بل پر غور کیا۔ وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے بل پیش کرتے ہوئے کہا۔ اس کارپوریشن کا قیام ملک کی صنعتی ترقی کے سلسلے میں ایک اہم اقدام ہے۔ یہ کارپوریشن مرکزی حکومت کی نگرانی میں تین کروڑ روپے کے سرمائے سے کام شروع کریگی۔ اسکے ۵۱ فیصدی حصے حکومت کے ہونگے۔ کارپوریشن کسی ادارے کو تیس لاکھ روپے سے زیادہ قرض نہ دے گی۔ اور قرض کی زیادہ سے زیادہ میعاد بیس سال ہوگی۔ آپنے مالدار طبقہ کے اس رجحان پر اظہار افسوس کیا کہ وہ صنعت کی نسبت تجارت پر زیادہ روپیہ لگا رہا ہے۔

کشمیر کمشن کی ایک سب کمیٹی آزاد کشمیر کا دورہ کریگی

نئی دہلی ۱۶ فروری اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن کا اجلاس آج پھر منعقد ہوا۔ کمشن نے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی ہے جو آزاد کشمیر کے علاقہ کا دورہ کریگی۔ اور وہاں کے حالات کا جائزہ لے گی۔ یہ سب کمیٹی بلجیم اور امریکہ کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔

کمشن کے صدر نے اجلاس میں بتایا کہ کل انڈین یونین کے نمائندہ سر گرجا شنکر باجپائی سے عارضی صلح کے سمجھوتے کی تفصیلات پر تبادلہ خیالات ہوا۔ کل کمشن کا اجلاس پھر منعقد ہوگا جسمیں کمشن کے فوجی مشیر اپنی رپورٹ پیش کرینگے۔

پاکستان میں غذائی قلت زیادہ عرصہ تک نہیں رہیگی

خوراک کے بین الاقوامی ادارے کے ڈائرکٹر جنرل کا بیان

کراچی ۱۶ فروری۔ اتحادی اقوام کے خوراک اور زراعت کے ادارے کے ڈائرکٹر جنرل نے ایک بیان میں کہا:۔

پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں سے ہے جنہیں زیادہ عرصہ تک غذائی قلت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ پاکستان کی زمین بہت زرخیز ہے۔ اور حکومت پیداوار بڑھانے کی سکیمیں جاری کرنے والی ہے۔

آپ نے دنیا کی عام غذائی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا دنیا کی آئندہ فصل کچھ زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔

سائنسدانوں نے مصنوعی گوشت ایجاد کر لیا

برلن ۱۶ فروری۔ آئندہ ماہ سے جرمن باشندے نقلی گوشت کھانا شروع کر دینگے۔ یہ جرمن اور اتحادی سائنسدانوں کے دو سال کے تجربوں کا نتیجہ ہے کہا جاتا ہے کہ مزے میں وہ بالکل اصلی گوشت کا سا ہوتا ہے۔

اسے خمیر۔ بجلیوں اور مچھلی سے حاصل کردہ پروٹین سے تیار کیا گیا ہے۔ اور بکری کے بچہ یا کسی دوسرے گوشت یا مچھلی سے اسمیں خوشبو پیدا کی گئی ہے توقع ہے کہ یہ اتنا اطمینان بخش ثابت ہوگا کہ گوشت کی تمام درآمد بند کر دی جائیگی۔

دوسرے ممالک بھی اس مصنوعی گوشت کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس پر روٹی کے مقابلہ میں ڈھائی گنا قیمت آئیگی۔ اور ماہرین کو اعتماد ہے کہ اس گوشت سے جرمن باشندوں کو وہ پروٹین حاصل ہو سکے گی۔ جس کی برسوں سے کمی محسوس ہو رہی تھی۔ اطلاع ہے کہ برطانوی امریکی غذائی دفتر کے ڈپٹی چیف نے نئے گوشت کے متعلق کہا کہ جب سے لوگوں نے پکانا شروع کیا ہے اسوقت سے اب تک یہ گوشت انسانی غذا کی تاریخ میں سب سے بڑی اختراع کی حیثیت حاصل کرنیکی اہلیت رکھتا ہے (اسٹار)

لاہور ہائیکورٹ نے ممانعت شراب کا حکم ناجائز قرار دیدیا

لاہور ۱۶ فروری حکومت مغربی پنجاب نے ممانعت شراب کا جو حکم جاری کیا تھا آج لاہور ہائی کورٹ نے اسے ناجائز قرار دے دیا۔ ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ ایک مقامی ہوٹل کے مالک کی درخواست پر کیا۔ جسے شراب کی دو بوتلیں رکھنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ صفائی کے وکیل نے یہ دلیل پیش کی تھی کہ ممانعت شراب کا حکم انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۲۹۸ کے خلاف ہے جسمیں کہا گیا ہے کہ مذہب۔ نسل یا رنگ کے امتیاز کی بناء پر کوئی حکم نہیں دیا جا سکتا۔ واضح رہے کہ ممانعت شراب کے حکم میں صرف مسلمانوں کو شراب خریدنے کی ممانعت کی گئی تھی۔

ہائی کورٹ نے ملزم کو رہا کرنے کا حکم دیدیا ہے۔

کشمیر کمشن کے رُکن کی چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات

کراچی ۱۶ فروری کشمیر کمشن کے امریکی نمائندے نے آج پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی کل آپ الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل سے ملینگے۔

پاکستان میں کافی گندھک موجود ہے

کراچی ۱۶ فروری۔ وزیر صنعت نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ ماہرین طبقات الارض کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں کافی مقدار میں گندھک نکل سکتی ہے۔

مصریوں اور یہودیوں کے درمیان سمجھوتے کی توقع

قاہرہ ۱۶ فروری۔ مصریوں اور یہودیوں کے درمیان پھر صلح کی گفت و شنید شروع ہو گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ سمجھوتہ ہو جانے کی قوی امید ہو گئی ہے یہودی اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ فلوجہ کا شہر جس پر یہودیوں کا قبضہ ہے اتحادی اقوام کے کمشن کی نگرانی میں دے دیا جائے۔ اسی طرح مصریوں نے بھی سوائے غازہ کے ساتھ کے باقی سارا علاقہ کمشن کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ اس ہفتے کے آخر تک فریقین عارضی سمجھوتے کے مسودے پر دستخط کر دینگے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر ۳۔ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

ربوہ میں غرباء کے لئے مکانات تعمیر کرانے کیلئے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی الٰہی منشاء کے ماتحت باون ہزار ۵۲۰۰۰ روپے کی تحریک

جماعت کے غرباء اور بالخصوص مغربی پنجاب کے دوستوں کیلئے

ثواب کا نیا موقعہ

ربوہ میں غرباء کے لئے مکانات تعمیر کرانے کے متعلق احباب کل کے اخبار میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ تفصیل کے ساتھ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ صدقہ دیں۔ یہ صدقہ انہیں روپے کی صورت میں واپس نہیں ملے گا۔ ہاں دوسری صورت میں بڑھ چڑھ کر ملے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں انہیں وہ رقم بڑھا چڑھا کر واپس کی جاتی ہے۔

میں نے جب اس بات پر مزید غور کیا۔ تو میرے دل میں یہ خیال آیا کہ قادیان سے بہت سے لوگ ایسے آئے ہیں جن کے وہاں اپنے مکانات تھے اور ساری عمر میں تھوڑا تھوڑا کر کے جو روپیہ انہوں نے جمع کیا تھا وہ انہوں نے اپنے مکانوں پر لگا دیا تھا۔ انہوں نے اپنی ساری طاقت اسی بات پر صرف کر دی تھی کہ وہ قادیان میں مکان بنائیں۔ اور اب ان میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ نئی بستی میں اپنے مکانات بنا سکیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ میں جماعت میں تحریک کروں تا کہ اتنی رقم بطور صدقہ اکٹھی کی جائے۔ خواب میں میں نے تین ہزار پانچ سو پونڈ کی رقم دیکھی ہے جس کا اندازہ میں نے باون ہزار یا اڑتالیس ہزار لگایا ہے۔ اگر ایک پونڈ پندرہ روپے کا سمجھ لیا جائے تو پھر یہ رقم باون ہزار روپیہ کی ہو جاتی ہے اور میرا نیم خوابی کی حالت کا اندازہ تھا۔ حسابی طور پر یہ رقم اڑتالیس ہزار روپیہ کے قریب بنتی ہے۔ چنانچہ اسی بناء پر ہی میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ لوگ جنہیں خدا تعالیٰ توفیق دے خصوصاً وہ لوگ جو گذشتہ فسادات کی زد میں نہیں آئے اور خدا تعالیٰ نے انہیں محفوظ رکھا ہے وہ چندہ دیں اور اس روپیہ سے قادیان کے ان غرباء کو جو ربوہ میں مکان بنانے کی طاقت نہیں رکھتے مکانات بنا کر دیئے جائیں۔ ہمارا اندازہ ہے کہ غریبانہ طرز کا مکان جس میں دو تین کمرے ہوں اور وہ کچا بنایا جائے تو اس پر چار سو روپیہ کے قریب خرچ آئے گا۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ابھی مرکز میں مکانات بھی کچے بنائے جائیں۔ بہرحال مکانات اگر کچے بنائے جائیں تو ہمارا اندازہ ہے کہ چار سو روپیہ میں ایک احاطہ اور دو تین کمرے بن سکیں گے اور باون ہزار روپیہ میں سوا سو آدمیوں کے لئے مکانات تعمیر کئے جا سکتے ہیں"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس تحریک پر لبیک کہنے والے احباب رقوم دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ کے نام "صدقہ تعمیر مکانات غرباء" میں جمع ہونے کے لئے ارسال فرمائیں۔

دفتر ہذا میں صرف اطلاع دی جائے تا ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید جودھامل بلڈنگ۔ لاہور)

جواریوں کی گرفتاری

حیدرآباد (سندھ) ۱۶ فروری کل حیدرآباد پولیس نے قمار بازی کے ایک اڈہ پر چھاپہ مارا شام کے وقت گرفتار شدہ ۱۷ جواریوں کا منہ کالا کر کے اور ان کے گلے میں جوتوں کے ہار ڈال کر شہر کی سڑکوں پر گشت کرایا گیا۔ (دستار)

بہاولپور کی ریاستی لیگ کی کونسل کا اجلاس

عہدیداروں کا انتخاب: مکمل ذمہ دار حکومت کا مطالبہ

بغداد الجدید ۱۶ فروری۔ کل بہاولپور ریاستی مسلم لیگ کی نئی تشکیل یافتہ کونسل نے، جس کا یہاں ۱۴ فروری کو اجلاس منعقد ہوا تھا۔ بہاولپور کے سابق ہائی کورٹ جج اور وزیر تعلیم سید غلام مرتضیٰ شاہ کو صدر اور میاں علی احمد رفعت کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا۔

عہدیداروں کے انتخابات کے بعد کونسل نے بابائے قوم کی وفات پر رنج و ملال کے اظہار میں تعزیت کی ایک قرارداد منظور کی۔

ایک اور قرارداد میں کونسل نے نواب بہاولپور کی اعلان کردہ ابتدائی اصلاحات کو مسترد کر دیا اور یہ مطالبہ کیا کہ ریاست میں کل بہاولپور ریاستی مسلم لیگ کی منظوری اور مرضی سے کلی طور پر ایک ذمہ دار حکومت فوراً قائم کی جائے۔ کونسل نے اس رائے کا بھی اظہار کیا کہ موجودہ کابینہ کے برسر اقتدار رہنے کی صورت میں غیر جانبدارانہ انتخابات ممکن نہیں ہیں۔

کونسل کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کل پاکستان ریاستی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد محمود نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی پوری طاقت عام آدمی کی بہبود کے تعمیری پروگرام پر صرف کریں۔

کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر محمود نے کہا کہ جغرافیائی، اقتصادی، ثقافتی اور مذہبی اعتبار سے کشمیر پاکستان کا ایک حصہ ہے۔

اخباروں سے تخریبی نکتہ چینی سے پرہیز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جیسے ایک آزاد ملک میں اخباروں کو مسلمانوں میں زیادہ اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور حکومت اور رعایا کے درمیان زیادہ متحاون جذبات پھیلانے کی جدوجہد کرنی چاہیئے۔

آخر میں مسٹر محمود نے ریاستوں کے باشندوں اور ان کی ہمدردی کی بناء پر مسٹر لیاقت علی خاں کو پرزور خراج تحسین ادا کیا۔ (دستار)

غداری کے جرم میں سزائے موت

پراگ ۱۶ فروری۔ زیکوسلاویکی جمہوریہ کے خلاف سازش کرنے اور فوجی غداری کے الزام میں ایک طالبعلم کو اسکی غیر حاضری میں سزائے موت اور دیگر گیارہ اشخاص کو مختلف میعاد کی قید کی سزائیں دی گئیں۔ (دستار)

"اسرائیل" میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں

تل ابیب ۱۶ فروری۔ تل ابیب سے روزنامہ ڈیلی ورکر کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ "اسرائیل" میں کمیونسٹوں کی منظم جماعت پہلے ہی سے سرگرم عمل ہے۔

نامہ نگار نے اپنے مقالہ میں لکھا ہے کہ علیحدگی اختیار کرنے والی "یہودی کمیونسٹ پارٹی" کے لیڈروں کو جو ابھی حال ہی میں دوبارہ کمیونسٹ پارٹی میں شریک ہو گئے تھے، کمیونسٹ پارٹی کے لیڈروں کو جو ابھی حال ہی میں دوبارہ کمیونسٹ پارٹی میں شریک ہو گئے تھے۔ کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے پھر نکالدیا ہے پارٹی نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ یہودی کمیونسٹ پارٹی کے اراکین ٹراٹسکی کے عقائد رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے اسٹرن گینگ سے ایک "متحدہ اقدام" کا معاہدہ کر لیا ہے۔

گو "اسرائیل" میں کمیونسٹ پارٹی کی فوری اہمیت "اسرائیلی" انتخابات کے بعد ہے۔

حالانکہ برقعہ اور ہینڈ ٹیلیفون سے لے کر پہنچے تک سب نے بہت خوب توجہ دی۔ سب کو ہماری مشکلات کا احساس ہے اور یہ فطری امر ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہم بھی ان کی مشکلات کا احساس کریں۔ (دستار)

آٹے کی قیمت میں کمی

کراچی ۔ ۱۶ فروری۔ کراچی ایڈمنسٹریشن کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ کراچی کے اس علاقہ کے لئے جہاں راشن بندی ہے۔ آٹے کی موجودہ فروختی کی قیمت نظرثانی کرنے کے بعد ۱۶ فروری ۱۹۴۹ء سے ۵ روپے ۶ پائی فی سیر کر دی گئی ہے۔ (دستار)

مساجد کے نمونے

بغداد ۱۶ فروری۔ عراق کے محکمہ دفاع نے لندن اور پیرس میں اپنے نمائندوں کو ان دو ملکوں میں مشہور مساجد کے نمونے روانہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ (دستار)

برطانیہ میں پاکستان کے فضائی مشن کی کامیابی

لندن ۱۶ فروری۔ آئر کموڈور ایم۔ کے [illegible] جو تقریباً ایک ماہ سے برطانیہ میں ہیں اور [illegible] واپس کراچی جانے کا ارادہ رکھتے ہیں [illegible] آج ایک ملاقات میں بتایا کہ پاکستان کی فضائی افواج کی طرف سے ان کے مشن کو جو [illegible] کامیابی حاصل ہوئی ہے انہیں اس سے مسرت [illegible]

[illegible] نے کہا برطانیہ میں ہر فرد نے [illegible]

روزنامہ الفضل

اشتراکیت کا انسداد

دوسری جنگ عالمگیر کے بعد اشتراکی خطرہ نے کچھ ایسی واضح صورت اختیار کر لی ہے۔ کہ سرمایہ دارانہ جمہوریت کی علمبردار قومیں اس کے مقابلہ کے لئے اپنی تمام قوتیں مجتمع کر رہی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ان جمہوری قوموں کی برتر دنیاوی طاقت اشتراکی ہوّے کو روکنے میں اس وقت تک بظاہر کسی قدر کامیاب نظر آتی ہے۔ لیکن طاقت محض خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔ کبھی بڑی عوامی انقلابی تحریکوں کو روکنے کے لئے کافی نہیں ہوا کرتی۔ گذشتہ چند صدیوں کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عوامی انقلابی کروٹ کے مقابلہ میں بڑی بڑی چٹانی حکومتوں نے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں۔ روس ہی کی حالت پر غور کریں۔ تو آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے کون کہہ سکتا تھا۔ کہ زار اتنا ذلیل و خوار ہو کر مرے گا۔ اور اس کی کوہ پیکر حکومت کے اس طرح پرخچے اڑا دیئے جائیں گے۔ زار کی سی مضبوط اور طاقتور حکومتی عمارت شاید ہی کبھی کسی ملک میں تعمیر ہوئی ہو۔ لیکن طوفان کے ایک ہی تھپیڑے نے اس کو بنیادوں سے اکھیڑ کر رکھ دیا۔ اور وہ تمام طاقتور فوجی نظام جس پر زار کو اعتماد تھا۔ بالکل بے دست و پا ہو کر رہ گیا۔ اس ایک واقعہ سے آدمی سمجھ سکتا ہے۔ کہ عوامی قوت ارادہ کے سامنے مضبوط سے مضبوط حکومتیں بھی پرکاہ کے برابر حیثیت نہیں رکھتیں۔ پھر چین ہی کو دیکھیئے۔ کہ حالانکہ امریکہ جیسی طاقت قومی حکومت کی پشت و پناہ بنی ہوئی تھی۔ مگر پھر بھی تھوڑے ہی عرصہ میں اشتراکی طوفان کے سامنے سرنگوں ہو گئی ہے۔ اس لئے بے شک جمہوری قومیں اس وقت دنیاوی طاقتوں کے لحاظ سے روس سے بہت بڑھی ہوئی ہیں۔ بے شک ان کے پاس تیار ایٹم بموں کا نہایت موثر ذخیرہ ہے۔ بلکہ ہم یہ بھی مانتے ہیں۔ کہ روس بطور ایک طاقت کے برطانیہ اور امریکہ کی متحدہ طاقت سے بے حد خائف ہے۔ خاصکر اس لئے بھی کہ یہ جمہوری اقوام اپنی پالیسی سے دنیا کی دوسری قوتوں کو بھی اپنے ساتھ ملانے کی بے نظیر صلاحیت رکھتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں۔ کہ یہ بے پناہ دنیاوی طاقتوں کی مالک و متصرف اقوام اپنی جگہ خود روس سے تھرتھرا رہی ہیں۔ اور دنیا کے امن کا واسطہ دے دیکر دوسری اقوام کو اپنے ساتھ ملانے کی بے حد کوشش کر رہی ہیں کہیں چھوٹی اقوام کو حفاظت کا لالچ دیا جاتا ہے۔ تو کہیں مالی امداد کے وعدے ہیں۔ اگر یہ اقوام صرف دنیاوی قوتوں کو فیصلہ کن سمجھتیں۔ تو ظاہر ہے کہ ان کو ڈرنے کی کوئی بات نہ تھی۔ مسلمہ طور پر روس ان سے کمزور ہے۔ اور وہ اچھی طرح جانتی ہیں۔ کہ روس دنیاوی طاقتوں کے لحاظ سے ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ جانتے ہوئے بھی وہ روس سے خائف ہیں قابل غور امر یہ ہے۔ کہ اس کی وجہ کیا ہے۔ کہ یہ اقوام جو اس وقت کہنا چاہیئے۔ کہ تمام دنیا کی مالک ہیں۔ اور دنیاوی طاقتوں کے تمام خزانوں پر متصرف ہیں۔ اس طرح روس سے ڈر رہی ہیں۔ اس خوف کی وجہ کیا ہے۔ اس کی وجہ وہی ہے۔ جو ہم نے اوپر واضح کی ہے۔ دراصل یہ قومیں محسوس کر رہی ہیں۔ کہ روس کے پاس جو ہتھیار ہے۔ وہ ان کے پاس نہیں ہے۔ وہ ہتھیار ہر ملک کے غریبوں کا دل ہے۔ ان کی وہ اقتصادی پستی ہے جس میں سرمایہ داری نظام نے ان کو گرا دیا ہے۔ یہ کمزوری کی وہ طاقت ہے۔ جو ہمیشہ بڑے بڑے قومی انقلابوں کا باعث ہوئی ہے۔ خونخوار فرانسیسی انقلاب کی مثال ان کے سامنے ہے۔

جب تک تو یہ انقلابی قوت درہم برہم رہی۔ یہ اقوام اس کو دبائے رکھنے میں کامیاب رہیں۔ لیکن دوسری جنگ عالمگیر کے بعد نہ صرف ان کی غلام قومیں ہی کسمسا رہی ہیں۔ بلکہ خود ان کے اپنے ملکوں میں بھی اس سمندر کی لہریں ٹھاٹھیں مارتی اٹھتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ اس کوہ آتش فشاں کے پھوٹ پڑنے کے آثار ہیں۔ جو ان اقوام کو کپکپا رہے ہیں۔ انہوں نے ہوا کو سونگھ کر معلوم کر لیا ہے۔ کہ آئندہ دنیا کو کیا خطرہ پیش آنیوالا ہے۔ اشتراکیت دنیا کے لئے ایک دہشت ناک خطرہ ہے۔ اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ خود وہ لوگ بھی جو اس خطرہ کو دنیا سے قریب سے قریب تر لانے پر تلے ہوئے ہیں۔ باوجود اس کی تیر بہدف دلآویزیوں کے اس کی دہشتناکیوں کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن ان کی حالت ان بچوں کی طرح ہے۔ جو کہتے ہیں کہ ایک بین بجانے والے کی سروں سے مست ہو کر والدین کی بے حد کوشش کے باوجود اپنے اپنے گھروں سے نکل کر بے تحاشا اس کے پیچھے ہو لئے تھے۔ اور پہاڑ کی غاروں میں گھس کر ہمیشہ کے لئے گم ہو گئے تھے۔ کہانی میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ ایک بچہ جو کسی طرح بچ کر واپس آ گیا تھا۔ اس سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ بین کے سحر سے طرح طرح کی دلآویز مٹھائیوں کے تھال ان کے سامنے ناچ رہے تھے۔ اور ان مٹھائیوں کی دلکشی بچوں کو غاروں میں کھینچ لے گئی ہے۔ یہ ایک فرضی قصہ ہے۔ مگر اشتراکی تحریک پر خوب چسپاں ہوتا ہے۔ اور اس حقیقت کو واضح کرتا ہے۔ کہ پیٹ خاصکر خالی پیٹ کی طاقت کتنی زبردست ہے کہ سامنے نظر آتی ہوئی موت بھی اس طاقت کو نہیں روک سکتی۔

اشتراکیت نے جو صورت آج اختیار کر لی ہے۔ اس کی مثال اس قمار باز سے دی جا سکتی ہے۔ جو بازی پر بازی ہارتا چلا جاتا ہو۔ اور آخری بازی میں اپنا سب کچھ لگا دینے پر تل گیا ہو۔ ... کا اصول قت یا تختہ بن گیا ہو۔ اشتراکی کہتا ہے۔ کہ دنیا میں خون کی ندیاں بہ جائیں۔ ہیچ دنیا میں ایک انسان بھی باقی نہ رہے۔ لیکن وہ یہ آخری بازی ضرور لگائے گا اور ضرور لگائیگا۔

مگر اشتراکیت کا نیش صرف اسی بات میں نہیں ہے۔ کہ یہ ایک اقتصادی احساس کمتری کی پیداوار ہے۔ بلکہ اس کا صحیح خطرہ اس وقت ذہن میں آ سکتا ہے۔ جب یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ کہ یہ محض تحریک نہیں ہے۔ بلکہ ایک مذہب ہے۔ اور بے خدا مذہب جس کی جزا سزا کا روزنشور یہی فانی زندگی یہی ورلی دنیا ہے۔ یہ انسان کی حیوانی فطرت کی غیر محدود بیداری ہے۔ اور سب سے زیادہ خطرہ اس وجہ سے ہے۔ کہ اس کے مخالفین جو ہتھیار اس کے مقابلہ میں استعمال کر رہے ہیں۔ یا یہ کہ جن ہتھیاروں پر وہ زیادہ اعتماد رکھتے ہیں۔ وہ اس میدان میں قطعاً کارگر ثابت نہیں ہو سکتے۔ جس میدان میں اشتراکیت ان کو بلا رہی ہے۔ بے شک یہ میدان ابھی معرض تعمیر میں ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں جلد یا بدیر اس کا وجود میں آنا اتنا ہی یقینی ہے۔ جتنا کہ آگ میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھ کا جلنا یقینی ہوتا ہے۔

آخر اس کا علاج ؟ اس کا علاج ہے اور ضرور ہے۔ لیکن اس کے لئے سب سے پہلے جو بات اشتراکیت کے مخالفین اور امن عالم کی حامی اقوام کو کرنی چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ وہ اپنی دنیاوی طاقتوں پر اعتماد کرنا بالکل ترک کر دیں۔ جب تک وہ اپنی ایٹمی بلکہ ایٹم کی بھی گرو ڈالی گئی طاقت پر اعتماد رکھنا نہ چھوڑ دیں گی۔ اس وقت تک اس وبائی مرض کا علاج ان کی سمجھ میں نہیں آ سکے گا۔

مادی طاقت بے شک روس کی فوجی قوت کو روک سکتی ہے۔ مادی طاقت بے شک ایشیائی اقوام کے گرد فولادی دیوار اٹھا سکتی ہے۔ ان کو ملکی پالیسی کی زنجیر میں جکڑا جا سکتا ہے۔ روس سے ان کے ربط ضبط کو کاٹا جا سکتا ہے۔ ان کے روس کے ساتھ رسل و رسائل کے ذرائع بند کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن یہ مادی قوت اس برقی رو کو نہیں روک سکتی۔ جو پیٹ سے پیٹ تک چل رہی ہے۔ اور جو دماغوں میں پہنچ کر وہ فتور پیدا کرتی ہے۔ جو بحر و بر کو آتش فتنہ و فساد کے شعلوں سے جھلس دینے کی دھمکی دیتا ہے۔

افسوس ہے کہ یہ اقوام سمجھتی ہیں۔ کہ یہ روس کا پروپیگنڈا ہے۔ جو ممالک میں بے چینی کا باعث ہو رہا ہے۔ لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ جس پروپیگنڈا کی بنا کسی ظاہری یا باطنی صداقت پر نہ ہو وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مانا کہ روس کا پراپیگنڈا اثر کر رہا ہے۔ لیکن سوچنا تو یہ ہے۔ کہ یہ اتنا پُر اثر کیوں ہے ؟ اس لئے کہ سرمایہ داری نظام تمام دولت کو چند تجوریوں میں جمع کر دیتا ہے اور باقی خلق خدا کو بھوکا مرنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ کمانا حقیقت میں انسان کی ایک نہایت اعلیٰ خوبی ہے۔ لیکن موجودہ سرمایہ دارانہ ذہنیت کا یہ رجحان کہ سب دنیا کے خزانے میرے پاس آ جائیں۔ اور ان کے بل پر تمام دنیا کی نعمتیں میرے گرد ہی جمع ہو جائیں۔ خواہ دوسروں کے لئے پیٹ میں ڈالنے کے لئے ایک دانہ بھی نہ رہے۔ اس کا یہی انتہائی خود غرضانہ رجحان ہے۔ جس کے پیٹ سے اشتراکی عفریت پیدا ہوا ہے۔ اور جس نے اس کو وہ خوفناک دانت بخشے ہیں۔ جن سے وہ اب قوموں کو ڈرا رہا ہے۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ سب کو چباڑ کھائے۔

اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا موجودہ سرمایہ داری نظام میں تبدیلی ممکن ہے۔ اس کا جواب مادی نقطۂ نظر سے بھی اثبات میں دیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ محض عارضی ہے۔ اور کمزور۔ مثلاً سرمایہ دار جمہوریتیں اپنے دستوروں میں اسلام کے وہ اصول اپنا لیں۔ جو دولت کو ایک تجوری میں جمع نہ ہونے کے لئے بطور فرائض کے اس نے مقرر کئے ہیں۔ مثلاً تقسیم وراثت۔ سود خواری کی ممانعت۔ زکوٰۃ۔ احتکار و اکتناز کی ممانعت وغیرہ وغیرہ۔ ہم نے اس تبدیلی کو عارضی اور کمزور اس لئے کہا ہے۔ کہ جب تک سوسائٹی کی تمام عمارت کو مادی بنیادوں سے گرا کر نئی روحانی بنیادوں پر اسے تعمیر نہ کیا جائے۔ کوئی بھی اصول خواہ وہ کتنا ہی دنیا کی عوامی ترقی کے لئے مفید کیوں نہ ہو مستقل حیثیت نہیں رکھ سکتا۔ انسانی عقل کی بوقلمونی اور اختلاف انسان کو کبھی چین نہیں لینے دیں گے۔ جب تک وہ حیاتِ انسانی کے ارتقاء کی بنیاد حقیقی اور صحیح اور علمی۔ الہامی مذہب پر نہ رکھے گا۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اشتراکیت کی کامیابی کا راز اسی میں ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو ایک مذہب کے طور پر پیش کرتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کی بنیاد ان مابعد الطبعیات اصولوں پر نہیں جو انسانی زندگی کا حقیقی منبع ہیں۔ اس لئے اس کی بنیاد پختہ نہیں ہے۔ اور صحیح مذہب کے سامنے اس کی شکست یقینی ہے۔ اگرچہ دنیاوی اور مادی طاقتیں اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتیں۔

جرمن زبان سیکھنے کا نادر موقعہ

احمدی طلباء فوراً متوجہ ہوں

جرمن نومسلم ہر عبد الشکور صاحب کنز۔ سے واقف زندگی جو آج کل دینی تعلیم کے حصول کے سلسلے میں لاہور میں مقیم ہیں۔ ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء سے ہر روز بعد نماز مغرب تا عشاء رتن باغ میں جرمن زبان پڑھائیں گے۔ جو احمدی احباب اور بالخصوص طلباء اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جرمن زبان سیکھنا چاہتے ہوں۔ جلد از جلد اپنے اسماء سے جناب فضل الرحمٰن صاحب حکیم وکیل التبشیر ۸ میکلیگن روڈ لاہور کو مطلع فرما دیں۔ تاکہ کلاس کے اجراء کا خاطر خواہ انتظام کیا جا سکے۔

تقرر امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد

صوبہ سرحد کی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کے لئے قاضی محمد یوسف صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

(از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

سلسلہ کے واسطے دیکھو الفضل مورخہ ۳ فروری ۱۹۴۹ء

خدا تعالیٰ اپنے حکم پر بھی غالب ہے

جب حضرت مولانا صاحبؓ ریاست جموں میں شاہی طبیب تھے۔ ان دنوں جموں کے گرد و نواح کے جنگلوں میں ایک مجذوب فقیر رہتا تھا۔ جو کبھی کبھی شہر آتا۔ لوگ اسے دیوانہ سمجھتے۔ لیکن جب وہ حضرت مولانا صاحب کے پاس آتا تو وہ اسے علیحدہ لے جاتے اور معرفت اور حقائق اور تصوف کی باتیں ہوتیں۔ ایک دفعہ وہ فقیر آیا تو حضرت مولانا صاحب نے اپنی ایک مشکل کا جو پیش تھی اس سے ذکر کیا۔ فقیر نے کہا دعا کرو۔ مولوی صاحب نے کہا وہ کام تو ہمارے خلاف ہونا مقدر ہو گیا ہے۔ گو یا تقدیر مبرم ایسی ہی ہے تو اب خدا کے حکم کو کیسے ٹالا جائے۔ فقیر نے کہا آپ نے قرآن شریف میں نہیں پڑھا واللّٰہ غالبٌ علیٰ امرہٖ۔ خدا تعالیٰ اپنے حکم پر بھی غالب ہے۔ کوئی دوسرا اس کے حکم کو ٹال نہیں سکتا۔ لیکن وہ چاہے تو اپنے حکم کو بھی ٹال دے اور منسوخ کر دے۔ اس لئے دعا کا موقعہ اب بھی ہے۔ مولانا صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اس مجذوب نے اس آیت کی ایسی تفسیر کی کہ ہم نے اس سے پہلے نہ کسی کتاب میں پڑھی تھی اور نہ ہمارے خیال میں کبھی آئی تھی۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (پاکستان) کا انتخاب

صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بمقام ربوہ کیا جائے گا۔ اس انتخاب کے طریق کو ذہن میں مستحضر کرنے کے لئے قواعد کا خلاصہ دیا جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد حسب ذیل ہے:۔

"یہ امر مد نظر رکھنا ضروری ہے کہ صدر کے انتخاب کے موقعہ پر ہر جماعت کا ووٹ اس جماعت کے افراد کی تعداد کے مطابق شمار ہونا چاہیئے۔ ایسے موقعہ پر پہلے سے آئندہ سال کے لئے عہدیداروں کے نام منگوا لینے چاہئیں۔ اور ان ناموں کی بیرونی جماعتوں کو اطلاع دے دینی چاہیئے کہ فلاں فلاں نام صدارت کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔ ان کے متعلق اپنی جماعت کی رائے دریافت کر کے اپنے نمائندہ کو اطلاع دے دینی چاہیئے۔ لیکن اس بات کا نہایت سختی سے انتظام کرنا چاہیئے کہ انتخاب کے موقعہ پر کسی قسم کا پروپیگنڈا نہ ہو۔ یہ اسلامی ہدایت ہے۔ جو شخص اس ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ مجرم ہے۔ ہر شخص کی جو ذاتی رائے ہو وہی اسے پیش کرنی چاہیئے۔

بیشک مجلس میں ایک دوسرے کو اپنے دلائل پیش کرنیکا حق حاصل ہے مگر یہ جائز نہیں کہ الگ طور پر مخفی طور پر دوسروں کو تحریک کی جائے کہ فلاں کے حق میں رائے دی جائے۔ اس قسم کا پروپیگنڈا اسلام کے بالکل خلاف ہے۔ ہاں جیسے میں نے بتایا ہے مجلس میں لوگ اپنے دلائل دے سکتے ہیں"

(تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ برموقعہ سالانہ اجتماع ۱۹۴۸ء)

صدارت کے انتخاب کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زریں ہدایات حضور ہی کے الفاظ میں مجالس کے سامنے رکھدی گئی ہیں۔ ان ہدایات کے مد نظر حسب ذیل طریق پر انتخاب کیا جائے:۔

(۱) تمام مجالس اپنے ہاں مجلس عامہ مقامی کا اجلاس منعقد کریں۔ اور اس میں صدر کے لئے نام تجویز کرکے آزادانہ رائے شماری کی جائے۔

(۲) جس نام کے حق میں سب سے زیادہ ووٹ ہوں اس کی اطلاع مع انتخابی کارروائی کے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور میں مقررہ تاریخ کے اندر اندر بھجوا دی جائے۔

(۳) مقررہ تاریخ تک موصول ہونے والے سب ناموں سے مجالس کو ایک ہفتہ کے اندر اندر بذریعہ الفضل اطلاع کر دی جائے گی۔

(۴) مقامی مجالس اپنے ہاں پھر ایک اجلاس عامہ منعقد کرکے ان مجوزہ ناموں میں سے کسی ایک کو منتخب کریں گی۔

(۵) مجالس کے نمائندے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انتخاب صدر کے اجلاس میں اپنی مجالس کی رائے پیش کریں گے۔

(۶) انتخاب صدر کے اجلاس میں جس کے حق میں کثرت رائے ہوگی اس کا نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوا دیا جائے گا۔

(۷) حضور کی طرف سے منظوری آنے پر منتخب شدہ صدر اپنے عہدہ کا چارج لے لیگا اور کام شروع کر دیگا۔

(۸) نمائندگان کی تعداد کا تقرر حسب سابق ہر بیس ارکان کی کسر پر ایک نمائندہ ہوگا۔ مثلاً اگر کسی مجلس کے اراکین کی تعداد ساٹھ اور ستر کے درمیان ہے تو ساٹھ پر تین اور بقیہ کسر پر ایک یعنی اس مجلس کے چار نمائندے آسکیں گے۔

(۹) نمائندگان کا انتخاب بھی مجالس مقامی کے اجلاس عام میں ہوگا۔ ریہ نمائندے نامزد نہیں ہوں گے بلکہ منتخب شدہ ہوں گے۔ اور اجلاس انتخاب صدر میں شمولیت سے قبل اپنی نمائندگی کا تحریری ثبوت پیش کریں گے۔

(۱۰) اجلاس انتخاب صدر میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جو صرف نمائندگان کو مل سکے گا۔

(۱۱) صدر کے لئے نام بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء مقرر کی جاتی ہے۔

(۱۲) نمائندوں کی فہرست کی آخری تاریخ یکم اپریل ۱۹۴۹ء ہے۔

(۱۳) اس انتخاب میں صرف پاکستان اور ممالک غیر کی مجالس شامل ہو سکتی ہیں۔ ہندوستانی مجالس مستثنٰے ہیں۔

اس سلسلہ میں تمام خط و کتابت حسب ذیل پتہ پر کی جائے:۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ (پاکستان) ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

روحانی ترقی کے لئے ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے

"ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے۔ اگر انسان عمدہ عمدہ کھانے گوشت پلاؤ اور طرح طرح کے آرام و راحت میں زندگی بسر کرکے خدا کو ملنے کی خواہش کرے تو یہ محال ہے۔ بڑے بڑے زخموں اور سخت سے سخت ابتلاؤں کے بغیر انسان خدا کو مل ہی نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لایفتنون۔ غرض بغیر امتحان کے تو بات بنتی ہی نہیں۔ اور پھر امتحان بھی ایسا ہو کہ کمر توڑنے والا ہو۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھ کر مشکل امتحان ہوا تھا جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظھرک۔ جب سخت ابتلاء آتیں اور انسان خدا کے لئے صبر کرے۔ تو پھر وہ ابتلاء فرشتوں سے جا ملاتے ہیں۔ انبیاء اسی واسطے زیادہ محبوب ہوتے ہیں کہ ان پر بڑے بڑے سخت ابتلاء آتے ہیں اور وہ خود ہی ان کو خدا سے جا ملاتے ہیں۔ امام حسینؓ پر بھی ابتلاء آئے۔ اور سب صحابہ کے ساتھ یہی معاملہ ہوا کہ وہ سخت سے سخت امتحان میں ڈالے گئے۔ گوشت اور پلاؤ کھانے سے اور آرام سے بیٹھ کر تسبیح پھیرتے رہنے سے خدا کا ملنا محال ہے۔ صحابہؓ کی تسبیح تو تلوار تھی۔ اگر آجکل کے لوگوں کو کسی جگہ اشاعت اسلام کے واسطے باہر بھی جانا پڑے تو دس دن کے بعد تو ضرور کہہ دیں گے کہ ہمارا گھر خالی پڑا ہے۔ صحابہ کے زمانہ پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ابتداء سے فیصلہ کر لیا ہوا تھا کہ اگر خدا کی راہ میں جان دینی پڑ جائے تو پھر دے ہی دیں گے۔ انہوں نے تو خدا کی راہ میں مرنے کو قبول کیا ہوا تھا"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء)

نظارت تعلیم و تربیت کا "ہفتہ تعلیم و تلقین"

جب ہم قادیان میں تھے تو اس وقت یہ دستور ہوتا تھا کہ سال میں کم از کم ایک یا دو مرتبہ جماعتوں میں تحریک کرکے "ہفتہ تعلیم و تلقین" منایا جاتا تھا۔ اس دفعہ بھی یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ

۱۹ مارچ ۱۹۴۹ء سے ۲۵ مارچ ۱۹۴۹ء تک

ایک "ہفتہ تعلیم و تلقین" کا انعقاد کیا جائے جس میں تمام احباب جماعت کے سامنے ہر روز ایک مقررہ وقت (۱) نماز باجماعت کی اہمیت (۲) اسلامی آداب (۳) اقرباء سے حسن سلوک (۴) لین دین کے متعلق اسلامی احکام کے موضوعات پر لیکچر کروائے جائیں۔ تمام جماعتیں اس ہفتہ کو منانے کی ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور احباب میں اسلامی احکام کو نافذ کرنے اور کرانے کی پوری کوشش فرمائیں۔ اس ہفتہ کی مفصل رپورٹیں نظارت تعلیم و تربیت ربوہ (تحصیل چنیوٹ) کے پتہ پر آنی ضروری ہیں۔

نائب ناظر تعلیم و تربیت

ہمارا پختہ عہد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔ "کم سے کم ہماری جماعت کے ہر بالغ فرد کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد اس بات کا پختہ عہد کر لینا چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد وصیت کر دے۔ کیونکہ وصیت کا سوال روپیہ کے لئے بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔ اور اس لئے بھی ضروری ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ قادیان چھوٹ جانے اور مقبرہ بہشتی کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے اب اس جماعت کا تعلق اخلاص مقبرہ سے اس قسم کا نہیں ہو سکتا جس قسم کا پہلے تھا۔ ہم نے اپنے مخالف کو جواب دینا ہے اور اسے بتانا ہے کہ ہمارا ایمان ان چیزوں سے وابستہ نہیں۔ ہمارا ایمان خدا تعالیٰ کے وعدوں سے وابستہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے وعدوں کے لئے ضروری نہیں کہ وہ کسی خاص خطہ سے پورے ہوں"

(الفضل ۳۰ جون ۱۹۴۸ء)

حضور کے اس ارشاد کے بعد ہمارا کوئی بالغ احمدی بغیر وصیت کے نہیں رہنا چاہیئے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ چنیوٹ ضلع جھنگ

"علی محمد صاحب سابق گیس مین"

تعلیم الاسلام کالج جہاں کہیں بھی ہوں فوراً تعلیم الاسلام کالج لاہور میں پہنچ جائیں۔ انہیں کرایہ بھی ادا کر دیا جائے گا۔

سلطان محمود شاہد

لیکچرار تعلیم الاسلام کالج لاہور

پاکستان میں اشتراکیت

(خورشید احمد)

—— (۱) ——

حال ہی میں اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ضلع میمن سنگھ کی شمالی مشرقی سرحد پر انصار دناجی کورہ اور پولیس کے ساتھ کمیونسٹوں کے ایک تصادم میں انصار گورکا ایک نائیک ہلاک ہو گیا اور کئی زخمی ہوئے ایک پولیس کانسٹیبل بھی زخمی ہوا .... اس پر پولیس نے گولی چلائی کچھ کمیونسٹ مجروح ہوئے لیکن ان کے ساتھی انہیں اٹھا کر لے گئے۔ اس سلسلے میں کچھ گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں (انقلاب ۱۸ فروری ۱۹۵۱ء)

یہ خبر بظاہر ایک معمولی خبر ہے۔ حکومت اور عوام میں کسی گروہ کا تصادم مغربی جمہوریت کے اس دور میں ایک ایسی عام چیز بن چکا ہے کہ حکومت کو عوام کا خواہ کتنا ہی اعتماد حاصل ہو پھر بھی اس قسم کے واقعات وقتاً فوقتاً وقوع پذیر ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اور شاید دنیا کا کوئی متمدن ملک ایسا نہ ہو گا۔ جہاں پر کم و بیش ایسے واقعات نہ ہوتے ہوں۔

لیکن باوجود اس قسم کے واقعات کی عمومیت کے ہمارے نزدیک مشرقی پاکستان میں کمیونسٹوں اور پولیس کا تصادم ایک غیر معمولی واقعہ ہے اور آنے والے ایک ایسے فتنہ کی خبر دیتا ہے جو دنیا کے بہت سے ممالک میں خانہ جنگی کی آگ بھڑکا چکا ہے اور جس کے متعلق اگر بروقت مناسب تدابیر اختیار نہ کی گئیں تو وہ پاکستان کا امن و سکون بھی برباد کر سکتا ہے

—— (۲) ——

اشتراکیت کی تحریک کا منبع گو روس کی سرزمین ہے لیکن آج کم و بیش ہر ملک میں کمیونزم کے پیرو موجود ہیں جو مختلف رنگوں اور مختلف شکلوں میں مصروف عمل ہیں ان کا وجود ابتداء میں بے ضرر سا معلوم ہوتا ہے وہ پہلے پہل ملک کی وفاداری کا دم بھرتے ہیں اور سوشل اور مزدوری کا نعرہ لگا کر غربا کی ہمدردی حاصل کرتے ہیں لیکن جب بھی موقع ملتا ہے وہ ملک میں فتنہ فساد کی ایک ایسی آگ لگا دیتے ہیں جس کی لپیٹ میں امیر اور غریب سبھی آ جاتے ہیں اور جو اخلاق اور مذہب کی تمام پابندیوں کو توڑ کر اور لاکھوں کروڑوں افراد کو تباہ و برباد کر کے بالآخر ملک کو روس کی غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیتی ہے ایشیا کے قریباً تمام ممالک میں ایک سوچی سمجھی سکیم کے مطابق منظم طور پر کمیونسٹ اپنے کام میں مصروف ہیں۔ ایران میں وہ کافی پاؤں پھیلا چکے ہیں۔ انڈونیشیا میں بھی خانہ جنگی کی آگ کو ہوا دے رہے ہیں۔ چین سالہا سال تک کمیونزم کی بدولت خانہ جنگی کا شکار ہو کر اب مکمل طور پر روس کے حلقہ اقتدار میں آ چکا ہے۔ مشرقی پاکستان کے ہمسایہ ملک برما میں بھی کمیونسٹوں نے کافی اودھم مچا رکھا ہے۔ خود ہمارے قریب ترین ہمسایہ یعنی ہندوستان میں بھی وہ اندر ہی اندر اپنے پاؤں مضبوط کر رہے ہیں۔ چنانچہ اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ حیدر آباد کے بعض اضلاع میں انہوں نے بغاوت پھیلا کر اپنی حکومت قائم کر لی ہے غرض پاکستان کے چاروں طرف سے کمیونسٹوں کا سیلاب بڑھتا آ رہا ہے۔ یہ ہیں وہ حالات جن کی روشنی میں ہمیں مشرقی بنگال میں کمیونسٹوں اور پولیس کے تصادم کے واقعہ کا جائزہ لینا چاہئے!

—— (۳) ——

بہت سے مسلمان کمیونزم کو محض ایک ایسی تحریک سمجھتے ہیں جو مذہب سے کوئی تعلق نہیں رکھتی۔ بلکہ جو صرف اقتصادی اور سیاسی میدان میں انقلاب برپا کرنا چاہتی ہے

گو پاکستانی عوام کے مذہبی رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں کے کمیونسٹوں کا پراپیگنڈا یہی ہے کہ مذہب سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے لیکن حق یہ ہے کہ یہ تحریک مذہب کو ایک لمحہ کے لئے بھی گوارا نہیں کرتی لینن جو اس تحریک کا مشہور رہنما ہے اپنے ایک مقالہ مطبوعہ لیبر منتھلی بابت ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء میں لکھتا ہے

"مذہب لوگوں کے لئے افیون ہے۔ اس لئے نظریہ مارکس کی رو سے دنیا کے تمام مذاہب اور کلیسا سرمایہ داری کے آلہ کار ہیں جن کے توسط سے مزدور جماعت کے حقوق پامال کئے جاتے ہیں اور انہیں فریب دیا جاتا ہے لہٰذا نفس مذہب کے خلاف جنگ کرنا ہر اشتراکی کے لئے ضروری ہے تاآنکہ دنیا سے مذہب اور خدا کا وجود ہی مٹ جائے"

لینن کا یہ قول پکار پکار کر یہ اعلان کر رہا ہے کہ مذہب اور اشتراکیت کبھی ایک جگہ نہیں رہ سکتے اگر اشتراکیت کو پنپنے کا موقع دیا جائے۔ تو پھر ہمیں لازماً اپنے تمام مذہبی اصولوں کو ترک کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

—— (۴) ——

اگر ہم اسلام سے محبت رکھتے ہیں۔ اگر ہم فی الواقعہ پاکستان کو ایک اسلامی مملکت بنانا چاہتے ہیں تو پھر ہمیں سنجیدگی کے ساتھ کمیونزم کے فتنے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اس کے لئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ ہماری حکومت چیزوں کی گرانی کو روکنے اور غربا کی حالت درست کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ کمیونزم کا شکار نہ ہو سکیں۔ اور دوسری چیز یہ ہے کہ عوام کو بالخصوص نوجوانوں کو صحیح اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ اسلام بہترین طور پر روٹی کے مسئلہ کو حل کرتا ہے۔ ایک صحیح اسلامی حکومت میں ہرگز غربت اور امارت کا وہ امتیاز قائم نہیں رہ سکتا جو آج نظر آ رہا ہے۔ اسلام ایسے ذرائع اختیار کرتا ہے۔ جن سے امیر اور غریب دونوں انفرادی آزادی کو قائم رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے قریب آ جاتے ہیں۔ آج ضرورت ہے اس بات کی کہ ہماری حکومت مدرسوں اور کالجوں میں ایسی تعلیم کا انتظام کرے جس کی بدولت ہمارے بچے بچے کے دل میں کمیونزم کے مقابلہ میں اسلام کی برتری راسخ ہو جائے۔ لیکن مشکل تو یہ ہے۔ کہ خود مسلمانوں کے مذہبی علماء اور سیاسی رہنما دونوں میں سے بہت کم ہیں جو اسلام کی حقیقی تعلیم کو سمجھتے ہیں اور بدقسمتی سے وہ روحانی علوم کے اس آسمانی سرچشمہ کی طرف بھی درست متوجہ نہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اسلام کی حفاظت اور نشر و اشاعت کے لئے قیام کے ذریعہ جاری کیا ہے۔

بہر حال مشرقی پاکستان میں کمیونسٹوں اور پولیس میں تصادم کا واقعہ خواہ کتنا ہی معمولی ہو جیسا کہ الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے بیان فرمایا ہے پھر بھی یہ واقعہ ہمارے لئے ایک بروقت تنبیہ کی حیثیت رکھتا ہے اگر ہم نے اس سے فائدہ اٹھایا اور کمیونزم کو روکنے کے لئے مناسب کارروائی کی تو ہمیں یقین رکھنا چاہئے کہ یہ فتنہ کبھی سر نہ اٹھا سکے گا۔ اور اسلام کی کامل ترین تعلیم کے مقابلہ میں شکست فاش کھائے گا۔ لیکن اگر ہم نے غفلت سے کام لیا اور اس فتنہ کی اہمیت کو نہ سمجھا تو خدشہ ہے کہ خدانخواستہ کسی دن کمیونزم کا بڑھتا ہوا طوفان پاکستان کی نوزائیدہ اسلامی مملکت کا امن و سکون بھی برباد نہ کر دے۔

کلرکوں کی ضرورت

دفتر وصیت میں تین کلرکوں کی ضرورت ہے۔ میٹرک پاس کے لئے تنخواہ کا گریڈ ۳۰/۲/۵۰ ہو گا اور ۲۰ روپیہ مہنگائی الاؤنس۔ خواہشمند اپنی درخواستیں جلد بھجوا دیں یا خود ہی دفتر میں پہنچ کر زبانی بات چیت کر لیں۔ دنیا کمانے سے اسلام منع نہیں کرتا وہ صرف یہ کہتا ہے کہ تمہاری دنیا دین کے لئے ہو۔ ہمارے دفتروں میں گو تنخواہیں کم ہیں مگر یہ کمی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ کیونکہ سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں دنیا کے ساتھ دین بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لئے احباب تنخواہ کی کمی کی وجہ سے پیچھے نہ ہٹیں بلکہ دین کی خدمت کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں

سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ براستہ چنیوٹ ضلع جھنگ

"کون صاحب ہیں"

ایک صاحب نے جنہوں نے کارڈ پر نہ تو اپنا نام لکھا ہے نہ پتہ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر فرمایا ہے کہ میں نے کم سے کم پانچ خط لکھے ہیں کہ لیکچر سیالکوٹ کی چالیس کاپیاں بھجوا دیں جواب نہیں آتا۔ براہ مہربانی اگر یہ اعلان ان کی نظر سے گذرے تو اپنا پتہ دفتر نشر و اشاعت ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور کو لکھ دیں اور اس اعلان کا حوالہ دیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

پتہ مطلوب ہے

مستری عبدالعزیز صاحب ولد میاں فقیر محمد صاحب آف قادیان (قادر آباد) کا کسی دوست کو علم ہو تو مہربانی فرما کر مجھے اطلاع دیں۔ اور اگر اس اعلان کو وہ خود پڑھیں تو اپنی جائے رہائش سے مطلع فرمائیں۔

نذیر محمد معرفت مولوی جلال الدین صاحب شمس محمودہ بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

درخواست دعا

میرے بھائی محمد لطیف ناصر سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیروز پور شہر عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں کچھ عرصہ تک میو ہسپتال میں بھی زیر علاج رہے ہیں مگر ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا اپنے بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ میرے بھائی محمد لطیف ناصر کی صحتیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرما دیں۔

(احمد علی رتن فیروز پوری)

ولادت

میرے برادر نسبتی مولوی چراغ دین صاحب مربی انچارج مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ صوبہ سرحد کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام منیر الدین تجویز فرمایا ہے احباب دعا فرماویں کہ خداوند کریم مولود کو نیک اور خادم دین بنائے (خاکسار ...... احمد ...... ربوہ)

وصایا

وصیتیں اس غرض کے لئے منظوری سے قبل شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت معہ تاریخ	نام و پتہ	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
10016 28 3/47	صاحب داد صاحب سکنہ دیونا ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گجرات	موجودہ جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا ۲۔ منشی سلطان احمد صاحب
10121 1 5/47	مسعودہ بیگم زوجہ مرزا اللہ دتہ صاحب دار الفضل قادیان	حق مہر اور زیورات اور ترکہ 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ خورشید احمد خان صاحب ۲۔ مرزا اللہ دتہ صاحب
10125 22 4/47	عبد اللہ صاحب سکنہ آنبہ ڈاکخانہ ہوئیکے۔ ضلع شیخوپورہ	ماہوار آمد اور جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ سید لال شاہ صاحب ۲۔ محمد الدین صاحب
10126 25 4/47	صاحبزادی صاحبہ زوجہ علی اکبر صاحب سکنہ میراں پور ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ	حق مہر زیورات اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ سید لال شاہ صاحب ۲۔ محمد الدین صاحب
10137 15 4/47	امۃ العزیز صاحبہ زوجہ حکیم عبد المالک صاحب سکنہ دھیرکے کلاں ڈاکخانہ گجرات	حق مہر اور ترکہ کے 1/9 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ عبد المالک صاحب ۲۔ محمد اسماعیل صاحب
10145 7 5/47	سردار بیگم صاحبہ بنت احمد دین صاحب سکنہ گکھڑاں والی ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ احمد دین صاحب ۲۔ سید علی صاحب دیہاتی مبلغ
10147 5 5/47	رحمت بی بی زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب سکنہ مالو کے ڈاکخانہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ	حق مہر اور زیورات اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ چوہدری محمد یوسف صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا
10149 6 5/47	عطاء اللہ صاحب سکنہ سیالوالی ڈاکخانہ کھوکھروالی۔ ضلع سیالکوٹ	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ شیخ خدا بخش صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا
10157 28 4/47	سردار علی ولد پیر بخش صاحب سکنہ چوہال ڈاکخانہ کنجاہ۔ ضلع گجرات	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ امام دین صاحب ۲۔ محمد حسن صاحب
10159 28 4/47	غلام قادر صاحب ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب سکنہ گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ	جائداد اور آمد اور ترکہ کے 1/9 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ حمید احمد صاحب سیاسی ۲۔ عنایت اللہ صاحب
10164 1 5/47	زینب بی بی زوجہ عبد الحکیم صاحب سکنہ بھینی موقبولہ ضلع شیخوپورہ	حق مہر اور زیور اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ عبد الحمید صاحب ۲۔ محمد عاشق صاحب
10197 4 6/47	حمیدہ بیگم زوجہ محمد عبد اللہ صاحب سکنہ اودھرہ ڈاکخانہ بھابڑہ ضلع سرگودھا	حق مہر اور جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ محمد عبد اللہ صاحب ۲۔ خدا بخش صاحب
10198 7 6/47	حاکم بی بی زوجہ چوہدری بلاغ دین صاحب سکنہ گھٹو والی ڈاکخانہ کلاسں والا ضلع سیالکوٹ	حق مہر اور زیور اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ ظہور الدین صاحب ۲۔ سراج دین صاحب
10205 9 5/47	سیف اللہ خاں صاحب سکنہ سٹروعہ ضلع ہوشیارپور	ماہوار آمد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ۲۔ محمد طفیل صاحب
10211 16 5/47	محمد اکبر صاحب سکنہ فتح پور ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات	جائداد اور آمد ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد عالم صاحب ۲۔ سید محمد شاہ صاحب
10212 8 5/47	محمد فاضل صاحب " " "	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد عالم صاحب ۲۔ محمد عبد اللہ صاحب
10213 16 5/47	غلام محمد صاحب سکنہ بالونے ڈاکخانہ دولت نگر ضلع گجرات	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد عالم صاحب ۲۔ محمد عبد اللہ صاحب
10214 16 5/47	سراج دین صاحب سکنہ فتح پور ضلع گجرات	جائداد اور آمد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد عبد اللہ صاحب ۲۔ محمد عالم صاحب
10215 10 6/47	عبد الحکیم صاحب سکنہ بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد عبد الحمید صاحب ۲۔ ملک محمد اسحاق صاحب
10216 [illegible]	چوہدری کرم دین صاحب سکنہ بھینی بانگر ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور	جائداد اور آمد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ علی محمد صاحب ۲۔ فتح محمد صاحب
[illegible]	چوہدری شاہ محمد صاحب سکنہ شادی وال ضلع گجرات	جائداد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ مولوی محمد عمر الدین صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب

اٹلی کا تجارتی مشن ہفتہ کے روز لاہور آرہا ہے

کراچی ۱۶ فروری:۔ معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کا تجارتی مشن جو اس وقت حکومت پاکستان کے ساتھ گفت و شنید کر رہا ہے۔ ہفتہ کے روز لاہور جائے گا۔ امید ہے کہ یہ مشن لاہور میں ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد اور وہاں کی تجارتی صورت حال کے مطالعہ سے فارغ ہو کر پشاور بھی جائے گا۔ بعد میں مشرقی بنگال بھی جانے کی توقع ہے۔ (رائٹر)

جرمنی کے مستقبل کا فیصلہ موسم بہار میں ہو جائے گا

برلن ۱۶ فروری:۔ جرمنی میں واقعات کی رفتار ایک طرف روس اور دوسری طرف مغربی طاقتوں کے درمیان آخر نتیجہ خیز سیاسی فیصلے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ موسم بہار میں اس تصفیہ کا فیصلہ اس صورت میں نکلے گا۔ کہ یہ ملک یقینی طور پر دو علیحدہ علیحدہ ملکوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ مشرقی جرمنی روس کے دائرہ اثر میں اور مغربی جرمنی مغرب کے زیر اقتدار ہو گا۔ امریکہ اور برطانیہ نے سمجھ لیا ہے۔ کہ روس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ ناکہ بندی کی دھمکیوں سے نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے اپنی اسکیموں پر عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لیکن اب بھی روس کی طرف سے مفاہمت کے لئے دروازہ کھلا ہے۔ (راسٹار)

حسن البنا کے قتل کا شاخسانہ

قاہرہ ۱۶ فروری:۔ مصری پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ جس کا شناختی کارڈ شیخ حسن البنا کی واردات قتل کے موقعہ پر پایا گیا تھا۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ آیا اسی شخص نے گولیاں چلائی تھیں یا کسی اور نے۔ پولیس قاہرہ میں انسداد دہشت زدگی کی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ (راسٹار)

عراق کا تجارتی وفد ایشیائی ممالک کے دورہ پر

کولمبو ۱۶ فروری:۔ عراق کا ایک تجارتی وفد جنوبی ایشیائی ممالک۔ پاکستان۔ ہندوستان۔ لنکا سیام۔ سماٹرا۔ اور جاوا جائے گا۔ اس وفد میں عراق کی کھجوروں کی انجمن کے ڈائریکٹر جنرل سید عبد اللہ الوہاب۔ نائب ڈائرکٹر جنرل سید جاوید حماد الکامل اور حاجی آزادخان شریک ہوں گے۔ اس وفد کا خاص مقصد کھجوروں کی بطور غذا کے اہمیت جتانا اور ان کی کھپت کو ایشیائی ممالک میں بڑھانا ہو گا۔ (راسٹار)

قاہرہ کی نمائش ملتوی کر دی گئی

قاہرہ ۱۶ فروری:۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ قاہرہ میں منعقد ہونے والی زراعتی اور صنعتی نمائش میں شرکت کرنے والوں کی ایک درخواست پر کہ اس نمائش کی تیاری کرنے کے لئے اور زیادہ وقت دیا جائے۔ شاہ فاروق نے یکم مارچ تک کے لئے نمائش کا افتتاح ملتوی کر دیا ہے۔ شاہ فاروق بذات خود اس نمائش کا افتتاح کریں گے۔ (راسٹار)

مصری روئی کی مانگ میں کمی

لندن ۱۶ فروری:۔ مصری روئی کی مانگ میں کمی مصر کے متعلقہ حلقوں کے لئے بے چینی کا باعث بنی ہوئی ہے۔

اس سال اڑتیس لاکھ بیس ہزار قنطار روئی برآمد کی گئی اور مقامی طور پر خپائی گئی ہے۔ برخلاف اس کے گذشتہ سال اڑتیس لاکھ ساٹھ ہزار قنطار روئی برآمد کی گئی۔ اور مقامی استعمال میں آئی تھی۔ پچھلے سال فصل کے شروع میں برطانیہ نے کم خریدی اور فصل کے نصف آخر میں خرید بہت بڑھ گئی۔ اس مرتبہ یہ بالکل الٹا ہوا ہے۔

ہندوستان بھی ایسی ہی پالیسی پر عمل کر رہا ہے۔ فنانشل ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قاہرہ کا کہنا ہے۔ کہ اندازہ کے مطابق اس سال غیر اطمینان بخش مانگ صرف ستائیس لاکھ قنطار ہے۔ حالانکہ اس کے مقابلے میں پچھلے سال اس زمانہ میں بیالیس لاکھ قنطار تھی۔

اس کی وجہ سے اس سال ماہ اگست کے اخیر تک روئی کی پچاس لاکھ قنطار بچ جائیں گی۔ اس کے برخلاف سال گذشتہ میں صرف تیس لاکھ … ہزار قنطار بچی تھیں۔ (راسٹار)

بہاولپور لیگ لیڈروں کی گرفتاری

کراچی ۱۶ فروری:۔ بہاولپور ریاستی مسلم لیگ کے پبلسٹی سیکرٹری کے ایک تار کے مطابق ریاستی مسلم لیگ کے دو کونسلروں چوہدری رحمت اللہ اور بریگیڈیئر غلام قاسم جیلانی کو کل بہاولپور پبلک سیکیورٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور دونوں کو ایک نامعلوم جگہ پر پہنچا دیا گیا ہے۔ (راسٹار)

ورلڈ مانیٹری فنڈ میں شرکت کیلئے پاکستان کی درخواست

کراچی ۱۶ فروری:۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (روپیہ پیسے کے بین الاقوامی فنڈ) کی رکنیت کے لئے درخواست دی ہے۔ اس فنڈ کا انتظام اقوام متحدہ کا ایک ادارہ کرتا ہے۔ اور یہ فنڈ ان ممالک کو معاشی امداد دیتا ہے۔ جن کو اپنی صنعتی ترقی کے لئے اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ یاد ہو گا کہ ہندوستان نے اپنی موجودہ معاشی مشکلات پر قابو پانے کے لئے اس فنڈ سے ۸ کروڑ ڈالر قرض لے لئے ہیں۔ (راسٹار)

ضلع اٹک میں ۱۰ لاکھ درخت لگائے جائیں گے

اٹک ۱۶ فروری:۔ محکمہ زراعت مغربی پنجاب کے ڈائریکٹر نے ضلع اٹک کے بنجر علاقوں میں اس سال دس لاکھ درخت لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔

حیدر آباد سے تاوان وصول کیا جائے گا

مسٹر پٹیل کا اعلان

نئی دہلی ۱۶ فروری:- مسٹر ولبھ بھائی پٹیل نے کل ہندوستانی پارلیمنٹ میں انکشاف کیا۔ کہ حکومت ہند ریاست حیدر آباد سے تاوان جنگ وصول کرے گی۔ وزیر دفاع نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ حکومت ہند سرحدی حملوں کو روکنے کے لئے تمام اقدامات کر رہی ہے۔

ترکی میں خوفناک برفباری

استنبول ۱۵ فروری:- تقریباً ۹ فٹ برف پڑنے کی وجہ سے ۹۵ قصبات کا تعلق ترکی سے منقطع ہو گیا ہے۔ ترکی کے مشرقی صوبے وان میں پارہ ۳۰ ڈگری سینٹی گریڈ چڑھ گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ترکی میں ۹۰ سال سے ایسا خوفناک برفانی طوفان نہیں آیا۔

لیڈی ماؤنٹ بیٹن دہلی پہنچ گئیں

نئی دہلی ۱۵ فروری:- آج لیڈی ماؤنٹ بیٹن جو انڈیا کے سابق گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی رفیقہ حیات ہیں۔ اپنی صاحبزادی پامیلا ماؤنٹ بیٹن کے ہمراہ بذریعہ ہوائی جہاز بمبئی سے دہلی پہنچ گئیں۔

ہوائی اڈہ پر پنڈت نہرو اور سردار پٹیل نے ان کا خیر مقدم کیا۔

مسجد لندن کے نائب امام کراچی میں

کراچی ۱۶ فروری:- لندن کی مسجد کے نائب امام مسٹر ظہور احمد آج شام برطانیہ سے کراچی پہنچ جائیں گے۔

اقلیتوں کے بورڈ قائم کر دیئے گئے

حکومت مشرقی بنگال کا اعلان

ڈھاکہ ۱۶ فروری:- حکومت مشرقی بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشرقی بنگال کی حکومت نے صوبائی اور ضلعی اقلیتوں کے بورڈ قائم کرنے کی قرار داد منظور کی ہے۔ تاکہ ان کے مفادات کی حفاظت ہو سکے۔ اور ان کے دل و دماغ سے خوف دور کر کے ان میں اعتماد کا جذبہ پیدا کیا جا سکے۔

ان بورڈوں کے ذریعے اقلیتوں کی تمام تکالیف پر حکومت آسانی سے غور کر سکے گی۔ یہ قدم بین الملکتی کانفرنس کے فیصلوں کا احترام کرتے ہوئے اٹھایا گیا ہے۔

لاہور ۱۶ فروری:- تحریک اسلامی کے دو پرچے روزنامہ "تسنیم" اور سہ روزہ "کوثر" چھ ماہ کی جبری بندش کے بعد ۲۳ فروری کو دوبارہ جاری ہو رہے ہیں۔ بندش کی میعاد ۲۲ فروری کو ختم ہوتی ہے۔

انسین میں جنگ جاری ہے

رنگون ۱۶ فروری:- خبر آئی ہے کہ انسین میں ابھی تک لڑائی جاری ہے۔ آج ایک حکومتی ترجمان نے بتایا۔ کہ اس سے پہلے اس ضلع پر کیرنوں کے قبضہ کی جو خبر دی گئی تھی۔ وہ قبل از وقت ہے۔

مسٹر پال نائٹ انتقال کر گئے

نئی دہلی ۱۶ فروری:- سٹیٹسمین کے سابق ایڈیٹر اور پروپرائیٹر مسٹر پال نائٹ گذشتہ ہفتہ انگلستان میں انتقال کر گئے۔

میر غلام علی تالپور کا احتجاج

کراچی ۱۶ فروری:- سندھ لیگ اسمبلی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر میر غلام علی تالپور نے پارٹی کے کل کے اجلاس کی صدارت کے سلسلہ میں ممتاز دولتانہ کے تقرر کے خلاف چوہدری خلیق الزمان سے احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے چوہدری صاحب کی مداخلت کے حق کو چیلنج کیا ہے۔

وزیر اعظم چین مستعفی ہو گئے

شنگھائی ۱۶ فروری:- غیر معتبر اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ آج قوم پرست چینی حکومت کے وزیر اعظم سن فو نے قائم مقام صدر لی تسنگ جن کو اپنا استعفیٰ بھیج دیا۔ استعفیٰ کی وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کہ خون کے دباؤ کی بیماری کے باعث اپنا کام انجام نہیں دے سکتے۔

ہائی کورٹ میں مولانا مودودی کی عرضداشت

لاہور ۱۶ فروری:- پنجاب ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر عبدالرشید کی عدالت میں جماعت اسلامی کے امیر مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کی درخواست ہیبیس کارپس مولانا محمد علی سیکرٹری جنرل مسلم در لڈ ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش ہوئی۔ ملزم کی طرف سے مسٹر محمود علی ایڈووکیٹ پیش ہوئے آدھ گھنٹہ کی بحث کے بعد کاروائی دوسرے روز پر ملتوی ہو گئی۔

کراچی ۱۶ فروری:- اقوام متحدہ کے بین الاقوامی غذائی ادارہ کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر ڈارس ناڈ نے آج صبح وزیر اعظم لیاقت علی خان سے ملاقات کی۔ ان کے ساتھ مشن کے دوسرے ممبر بھی تھے۔

ایسٹ انڈیا ریلوے ملازمین ۹ مارچ سے ہڑتال کریں گے

کلکتہ ۱۶ فروری۔ ایسٹ انڈیا ریلوے کے ملازمین کی یونین نے آج ایسٹ انڈیا ریلوے کے جنرل مینجر کو سٹرائیک کا نوٹس دے دیا ہے۔ یونین کے جنرل سیکرٹری نے اپنے اعلان میں کہا ہے کہ اگر ریلوے نے ہمارے مطالبات ۹ مارچ تک منظور نہ کئے تو ایسٹ انڈیا ریلوے کے تمام ملازمین ۹ مارچ کو ہڑتال کر دیں گے۔ اور یہ ہڑتال اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک ہمارے مطالبات منظور نہ کر لئے جائیں۔

محکمہ روزگار کی مساعی

مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے مختلف دفاتر روزگار میں جن ۱۰۰۵ اشخاص نے اپنا نام رجسٹر کرایا تھا۔ ان میں سے ۲۷۱ اشخاص کو ۲۹ جنوری ۱۹۴۹ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں کام پر لگایا گیا ہے

درج رجسٹر ہونے والے اشخاص کی کل تعداد ۹۲۲۵ ہے جن میں سے ۲۳۷۵ اشخاص کو ملازمتیں دی گئی ہیں۔

روزگار کے تمام دفتروں میں موٹر ڈرائیور فٹر کلرک۔ دفتری چپڑاسی اور چوکیدار ملازمت کے لئے مل سکتے ہیں۔

ہندوستان اور ترکی کے درمیان فضائی ڈاک

دہلی ۱۶ فروری:- آج سے ترکی اور ہندوستان کے درمیان فضائی ڈاک کا آنا جانا شروع ہو جائے گا۔ ہندوستان سے یہ ڈاک ہفتہ میں تین بار پیر جمعرات اور ہفتہ کو کلکتہ اور دہلی سے بھیجی جائے گی۔

ہندی کو ذریعہ تعلیم بنانے کی سفارش

الہ آباد ۱۶ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ امتحانوں کے بورڈ نے جو سب کمیٹی ذریعہ تعلیم کے بارے میں تحقیقات کے لئے مقرر کی تھی اس نے ہندی کی سفارش کی ہے۔

فی الحال ہندی اردو اور انگریزی تینوں ذریعہ تعلیم کے طور پر منظور شدہ ہیں۔ لیکن جن طلباء کی مادری زبان اردو ہے۔ ان کے متعلق بورڈ اپنی آئندہ میٹنگ میں جو ۲۰ فروری کو منعقد ہو گی غور کرے گی۔

ضلع انبالہ میں طاعون کی وبا

امرتسر ۱۶ فروری۔ مشرقی پنجاب کے ضلع انبالہ کی دو تحصیلوں نرائن گڑھ اور جگادھری میں طاعون کی وبا شدت پکڑ رہی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ ضلع کے مجسٹریٹ نے حکم نافذ کیا ہے کہ دونوں تحصیلوں کی حدود سے نہ تو کوئی شخص باہر جائے اور نہ ان میں باہر سے داخل ہو۔

سیاسی لیڈر کا دورۂ برطانیہ

بنکاک ۱۶ فروری۔ موجودہ سیام کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی جمہوری پارٹی کے ڈپٹی لیڈر بذریعہ ہوائی جہاز برطانیہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ انہیں برطانوی کونسل نے برطانیہ کا دورہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

جب جنگ شروع ہوئی تھی تو آپ امریکہ میں سیام کے وزیر مختار تھے۔

روانہ ہونے سے پیشتر انہوں نے طاقت کے استعمال کی مذمت کی جو سیامی سیاسیات میں بہت عام ہے انہوں نے کہا کہ جبتک سیام کے سیاسی منظر پر سنگینیں چمکتی رہینگی۔ سیام میں حقیقی جمہوریت قائم نہیں ہو سکتی۔ (اسٹار)

بشپ آف کراچی کی وزیر داخلہ سے ملاقات

کراچی ۱۶ فروری۔ بشپ آف کراچی نے آج وزیر داخلہ و مہاجرین خواجہ شہاب الدین سے ملاقات کی۔ اور پاکستان کے کیتھولک مسیحیوں کی طرف سے مہاجرین کے لئے پھلوں کے ۳۳ ڈبے پیش کئے۔ وزیر موصوف نے بشپ آف کراچی کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ مغربی پاکستان کے مہاجرین اس اظہار خیر سگالی کو بہت سراہینگے (اسٹار)

جنوبی افریقہ میں اسٹرلنگ کا تبادلہ

لنڈن ۱۵ فروری۔ جنوبی افریقہ میں قبل اس کے کہ خارجی اشیاء پر نئی سخت پابندی لگا دی جائے اسٹرلنگ کا ایک ایک پونڈ درآمد کے لئے استعمال کئے جانے کی سخت جد و جہد ہو رہی ہے

جنوبی افریقہ جو پہلے آسائش کی سرزمین تھا اب کمیابی کی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے کیونکہ اس کے اسٹرلنگ فاضلات ساڑھے سات لاکھ روزانہ کے حساب سے ختم ہو رہے ہیں۔ گذشتہ آٹھ ماہ میں آٹھ کروڑ دس لاکھ پونڈ گر کر صرف ایک کروڑ نوے لاکھ پونڈ رہ گئے۔ اسٹرلنگ تیزی کے ساتھ مشکل الحصول روپیہ بنتا جا رہا ہے۔

کیپ کے تاجروں نے برآمد کرنے والوں کو تار دیئے ہیں کہ وہ جلد سے جلد اور زیادہ سے زیادہ مقدار میں سامان بھیجیں۔ کیونکہ ان کو ڈر ہے کہ ایک یا دو ہفتہ میں درآمد پر پابندی لگا دی جائے گی۔

ایسے ملک میں جو سونے پر تعمیر ہوا ہو درآمد کی فہرست میں جن اشیاء پر زلزلہ گرے گا۔ ان میں موٹر کاریں ریڈیو اور دوسری آسائش کی اشیاء ہیں۔ موجودہ رفتار سے اگر خرچ ہوتا رہا تو لنڈن میں جنوبی افریقہ کے فاضلات چند ماہ سے زیادہ نہیں چل سکیں گے اور یہ ممکن ہے کہ جنوبی افریقہ کے وزیر مالیات مسٹر ہیونکا برطانیہ سے اس امر کی درخواست کریں گے کہ اس نے ایک سال پہلے جو قرضہ جنوبی افریقہ سے لیا تھا وہ انگلو سونے کے پونڈوں میں واپس کر دے۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کا مقاطعہ کرنیکی تحریک

پریٹوریا ۱۷ فروری۔ آئندہ ماہ ہونے والے صوبائی انتخابات میں جو امیدوار کھڑے ہو رہے ہیں۔ ان سے جنوبی افریقہ کی ایک انجمن نے ہندوستانیوں کا بائیکاٹ کرنے یا پھر اس کا نتیجہ بھگتنے کے لئے تیار رہنے کے لئے کہا ہے۔

اخبار "ڈیلی میل" کے بیان کے مطابق قوم پرست پارٹی کے بہت سے ممتاز ممبر اس تحریک سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تحریک فی الحال ٹرانسوال تک محدود ہے۔ لیکن دوسرے صوبوں میں بھی پھیلانے کی تجویز کی جا رہی ہے۔ تمام امیدواروں کو ایک گشتی خط میں انجمن مذکور نے دھمکی دی ہے کہ "جو امیدوار ہندوستانیوں کو واپس ہندوستان بھیج کر ہندوستانی مسئلہ کو حل کرنے کی کوششوں میں ہماری مدد کرنے سے انکار کرینگے۔ انکی بالکل حمایت نہیں کی جائے گی۔"

امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ وُہ اس بات کا وعدہ کریں کہ اگر وُہ منتخب ہو گئے۔ تو وُہ اس قانون کی حمایت کرینگے۔ جس کی مدد سے ہندوستانیوں کو آبادی کا مستقل حصہ تسلیم کرنے سے روک دیا جائے گا۔ اور جو حکومت کی تیار کردہ ایک واپسی کی اسکیم سے فائدہ اٹھانے میں ان کی ہمت افزائی کرے گا۔ انجمن کی سرکاری اشاعت "بائیکاٹ نیوز" رقمطراز ہے کہ ان سب امیدواروں کے نام تحریر کر دیئے جائینگے۔ جو اس قسم کا وعدہ نہیں کرینگے (اسٹار)

ویٹ نام اور پاکستان کے تعلقات زیادہ خوشگوار ہو جائینگے

کراچی ۱۶ فروری۔ ویٹ نام کی ڈیموکریٹک جمہوریہ کے نمائندے اور ایشیائی کانفرنس میں شرکت کرنے والے مبصر نے آج شام اس امر کی امید ظاہر کی کہ مستقبل قریب میں پاکستان اور ویٹ نام میں باہمی مفاد کے لئے تعلقات اور زیادہ خوشگوار ہو جائینگے۔

ویٹ نام میں فرانس کی جارحانہ سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے اس کو "ایک آزاد قوم کی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش" بتاتے ہوئے کہا کہ جبکہ ایشیا کے بہت سے ممالک میں لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔ فرانسیسی ویٹ نام کے چاول سے ان کو محروم کر رہے ہیں ویٹ نام انڈونیشیا اور ملایا کے بعد چاول برآمد کرنے والے ملکوں میں تیسرا درجہ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ اپنی آزادی کے

انڈونیشیا میں جمہوریت پسندوں کی کامیابی

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ ۶ فروری کو سنگاپور میں سماعت کردہ ہنگامی حکومت کی اطلاعات کے مطابق چھاپہ ماروں نے سکر بجو (مشرقی جاوا) کے ریلوے اسٹیشن کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ یہ اطلاع یہاں کے انڈونیشی دفتر اطلاعات کے مجریہ ایک بیان میں دی گئی تھی۔

موجوکرتو اور موجوسری (مشرقی جاوا) کے درمیان چلنے والی ریلوں کی چھاپہ مار دستے تلاشی لیتے ہیں۔ ان ریلوں میں ولندیزی ایجنٹوں کو تلاش کیا جاتا ہے۔ دوسری گاڑیوں پر گولیاں چلائی گئیں۔ ۷ فروری کو راستہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے سوراکارتا اور مادیون کے درمیان ریلوے سلسلہ پھر منقطع کر دیا گیا۔

جوکجاکارتا کے مشرقی شہری علاقہ میں شدید جنگ ہوئی اور ولندیزیوں کے بہت سے آدمی ہلاک و مجروح ہوئے۔ ولندیزی افواج اپنی حفاظت میں ڈونپانگ کے پل کی مرمت کرا رہی ہے۔ اس پر حملہ کر کے غیر مکمل پل کو اڑا دیا گیا۔ امبارادا کے علاقہ میں چھاپہ ماروں نے باغات پر حملے کئے۔ مرکزی جاوا میں ٹیکل کے قریب ایک ولندیزی گشتی دستہ پر حملہ کیا گیا۔

چھاپہ ماروں نے جنجور اور جیپاری کے باغات پر حملہ کیا۔ اور مغربی جاوا کے بہت سے باغات تباہ کر دیئے مغربی جاوا میں کوشنگان پر بھی حملہ کیا گیا۔ اور تمام مغربی جاوا میں کوشنگان پر بھی حملہ کیا گیا اور تمام مغربی جاوا میں منتشر طور پر لڑائیاں ہوئیں۔ (اسٹار)

سنکیانگ کی خام پیداوار پر روس کا قبضہ

لنڈن ۱۵ فروری۔ ایک معاہدہ کی شرائط کی رو سے سنکیانگ کی تمام خام پیداوار مصنوعات کے بدلہ میں روس پایا کرے گی۔ روس کو اس وقت ہوا بازی کی جو اجارہ داری حاصل ہے اس کی تجدید کر دی جائے گی۔ اور اس کے صلہ میں روس فضائی لائنوں سے متعلق تحقیقاتی اور تعمیری کام کے لئے ضروری افراد مہیا کرے گا۔

شنگھائی کی ایک اطلاع میں معاہدہ کو مختصر طور پر بیان کرتے ہوئے کہا گیا کہ معاہدہ کے ایک خاص ضمیمہ میں ہوا بازی کی شرائط کی تفصیلات شائع نہیں ہونی چاہئے تھیں۔

(اسٹار)

مصنوعی دودھ کی دریافت

لندن ۱۶ فروری۔ آج مصنوعی دودھ کی دریافت کا انکشاف ہوا ہے جرمنی میں جو تجربات گیہوں سے دودھ نکالنے کے ہو رہے تھے وُہ اب کیمبرج میں ہو رہے ہیں۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ مصنوعی دودھ میں وہی غذائی قوت ہوگی جو اصلی میں ہوتی ہے۔ برطانیہ میں اس کی پیداوار میڈیکل ریسرچ کے حکام کی منظوری کی منتظر ہے۔ (اسٹار)

* کے لئے لڑتے ہوئے ویٹ نام شمالی افریقہ کے ٹیونس۔ الجیریا اور مراکش۔ کے مسلمانوں کے لئے [illegible] بھی لڑ رہا ہے۔ جو اب تک فرانسیسیوں کے زیر اقتدار ہیں۔

بیان ختم کرتے ہوئے آپ نے قائداعظم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جنہوں نے کئی موقعوں پر ویٹ نام کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا تھا اور حکومت پاکستان اور عوام کا اپنے گرم جوش خیر مقدم کیلئے شکریہ ادا کیا۔ (اسٹار)

طرابلس میں بردست فوجی مستقر قائم کیا جائیگا

لندن ۱۶ فروری۔ واشنگٹن کی ایک اطلاع کیمطابق امریکہ کے دفاعی افسران اعلیٰ شمالی افریقہ میں ایک نیا مستقر قائم کرنے کی جد و جہد کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

بلوچستان کے ٹیکسٹائل افسر کی گرفتاری

کوئٹہ ۱۵ فروری۔ بلوچستان میں سابق ٹیکسٹائل افسر میاں بشیر احمد کو کل گرفتار کر کے ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ کیونکہ ان پر سوت کے کوٹہ کی تقسیم میں ناجائز طرز عمل اختیار کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ (اسٹار)

بہاولپور کی ترقی کی اسکیمیں

(وزیر اعظم کا بیان)

بہاولپور ۱۶ فروری۔ بہاولپور کے وزیر اعظم کرنل ڈرنگ نے اسٹار کو ایک ملاقات میں بتایا کہ دو کروڑ بیس لاکھ روپیہ کی مالیت کی عباسیہ کینال ایکسٹینشن سکیم کی پہلی منزل اس ماہ اپریل تک ختم ہو جائے گی۔ اس کی بدولت ڈیڑھ لاکھ ایکڑ زمین زیر کاشت آ جائے گی۔ دوسری منزل کے مکمل ہو جانے کے بعد جو علاقہ زیر آبپاشی آ جائے گا وہ دو لاکھ ایکڑ سے زیادہ ہوگا۔ اس کے نتیجہ میں گیہوں۔ رائی اور تیل کے بیجوں کی پیداوار بڑھ جائے گی

اس اسکیم کی دوسری منزل کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ فیروزہ اور چودھری کے مابین جہاں ایک قدرتی جھکاؤ ہے جس سے ایک موزوں آبشار بن جائیگا۔ عباسیہ کینال کے سرے پر بجلی پیدا کی جا سکے گی۔